السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بھائی پھیرو (پھول نگر) سے رب نواز لکھتے ہیں کہ سکول میں ایک واٹر پمپ سرکاری فنڈ سے لگایا گیا کچھ رقم سکول کے بچوں نے خرچ کی ہے البتہ بجلی کا بل بچوں کے فنڈ سے ادا کیا جاتا ہے کیا اوقات تعلیم میں اساتذہ اور اوقات تعلیم کے علاوہ دیگر ملازمین اس پانی کو استعمال کر سکتے ہیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

واضح رہے کہ صورت مسئولہ میں یہ واٹر پمپ رفاہ عامہ کے ضمن میں آتا ہے اس لیے اوقات تعلیم میں اساتذہ اور اس کے علاوہ دیگر سرکاری ملازمین اسے استعمال کر سکتے ہیں بشرطیکہ اس استعمال سے بچوں کی ضرورت متاثر نہ ہوں جن کے لیے وہ واٹر پمپ لگایا گیا ہے جیسا کہ رفاہ عامہ کی دوسری چیزیں ان کے استعمال میں آتی ہیں اگر پانی ضرورت سے زائد ہو تو عامة الناس بھی استفادہ کر سکتے ہیں اس میں شرعاً کوئی حرج نہیں سائل کی حساس طبیعت کے پیش نظر یہ عرض کرنا ہم اپنی ذمہ داری خیال کرتے ہیں کہ جب زندگی میں پیش آمدہ چھوٹے چھوٹے مسائل کے متعلق ہم شریعت سے راہنمائی لیتے ہیں تو بڑے بڑے مسائل کو کسی صورت میں نظر انداز نہیں کرنا چاہیے اس پر فتن دور میں استاد کی شخصیت انتہائی اہم کردار کی حامل ہے اس کی سب سے بڑی ذمہ داری یہ ہے کہ نونہالان قوم کی اس نہج پر تربیت کرے کہ مستقبل میں یہ ملک وملت کےلیے دینی اور دنیاوی طور پر صحیح راہنما بن سکیں خود غرضی اور مفاد پرستی کے بت کو یہ ہمیشہ کےلیے پاش پاش کر دیں اس کے علاوہ سکول کی چار دیواری کے اندر شرعی پابندی ہو سکتی ہے اس کی طرف خصوصی توجہ دی جائے کیوں کے آپ ان کے پاسبان ہیں اور قیامت کے دن اس پاسبانی کے متعلق سوال کیا جائے گا۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[فتاویٰ اصحاب الحدیث]

جلد:1 صفحہ:447